



## سوال

میں سویڈن کا ایک مسلمان ہوں اور الحمد للہ پیدا نشی ہی مسلمان ہوں، ساری عمر مذہب اور باادب رہا ہوں اور اللہ کا خوف رکھا ہے، کافر معاشرہ میں بسنے کے باوجود نہ تو کبھی زنا کیا اور نہ ہی کسی دوسرے حرام کام کا ارتکاب کیا ہے میری پرورش ایک ایسے خاندان میں ہوئی جس میں اتفاق نہ تھا میرے والد اور والدہ آپس میں جھگڑتے رہتے اور میرے متعلق شدید سختی کرتے حتیٰ کہ والد صاحب نے مجھے بار بار کر لوبان بھی کر دیتے، اور مجھے تکلیف دینے کے لیے میرا سر برف میں رکھتے، اس بنا پر میرے اندر لوگوں کا خوف سما گیا اور میں ان کی تصدیق نہ کرتا تھا اسی طرح نہ تو میں زنا پسند کرتا ہوں اور نہ ہی جھوٹ بولنا، میری بیوی بھی سویڈن کی ایک مسلمان لڑکی ہے، وہ پیدا نشی مسلمان ہے بلکہ بعد میں اسلام قبول کیا ہے (تقریباً دو برس قبل) میں نے مختلف اوقات میں اسے تین طلاقیں دی ہیں لیکن مجھے یہ علم نہیں کہ آیا وہ مجھ پر حرام ہے یا نہیں؟ میں آپ کے سامنے معاملہ کی مکمل تفصیل پیش کرتا ہوں تاکہ آپ میری کچھ مدد کریں تفصیل کچھ اس طرح ہے: آخری چار برس میں میری بیوی بہت زیادہ تبدیل ہو گئی میں اچانک بیماری ہو گیا اور خطرناک بیماری نے آیا جس نے جسم کو تباہ کر کے رکھ دیا اور کمزور کر دیا، میں اس کے ساتھ زندگی بسر کرتا رہا کبھی تو میں محسوس کرتا کہ حالت صحیح ہے، اور کبھی محسوس کرتا کہ میں اپنی انگلیاں بھی نہیں بلا سکتا لیکن ہمیشہ تنہا سہی محسوس کرتا اور زندہ بسنے کے لیے تقریباً ایک دن میں مہس سے بھی زیادہ دوائی کی گولیاں کھاتا میری بیماری مجھے کمزور ہی کر رہی تھی اور مجھے بے ہوشی کرنے کا باعث بھی بن جاتی، جس میں بہت پریشان ہونے لگا اور میرے اندر بہت ساری تبدیلی آگئی اور خیالات بھی بدل گئے، اور جسم میں رعشہ طاری ہو گیا اور قدم بوجھل سے ہو گئے اس بیماری کے باعث میں نفسیاتی مریض سا بن گیا اور بہت زیادہ خوفزدہ بننے لگا اور میرے اندر سب کے بارہ میں منفی سوچ پیدا ہونے لگی حتیٰ کہ (نعوذ باللہ) اللہ کے متعلق بھی منفی سوچ پیدا ہونے لگی، اور بعض اوقات میں اپنے نبی میں اللہ کے متعلق غلط باتیں بھی کرتا، ان غلط افکار اور سوچ سے میں جھٹکا نہیں پاسکتا تھا، لیکن یہ افکار اور سوچ زبان پر نہیں آتے تھے بلکہ سوچنے تک ہی محدود رہے میرا کوئی دوست نہیں ہے کیونکہ میں کسی پر اعتبار نہیں کرتا اور نہ ہی کسی کی تصدیق کرتا ہوں اور کسی پر بھروسہ نہیں تھا، میرا خیال تھا کہ مجھے سب لوگ ہی ناپسند کرتے ہیں، اور اپنے دل میں مجھے ہمیشہ یہ شک سا پیدا رہتا کہ میں مسلمان ہوں یا کہ کافر؟ بعض علماء کرام کا کہنا ہے کہ: مجھے جادو کیا گیا ہے یا پھر مجھ پر جن کا سایہ ہے، میری زندگی جہنم بن چکی ہے، اور میں نفسیاتی اور جسمانی اور فکری اور نیلانی مریض بن چکا ہوں، جس کی بنا پر میری ملازمت بھی جاتی رہی اور میرا مال بھی ختم ہو گیا اور کوئی دوست بھی نہ رہا، حتیٰ کہ میں اکیلا ہوں، اور معاملہ یہاں تک جا پہنچا ہے کہ بعض اوقات تو میں اپنے لیے کھانا بھی نہیں پکا سکتا ایک روز مجھے میری بیوی ملی جسے اللہ نے میرے لیے بھیجا کہ میں زندگی کی امید پیدا کر سکوں تاکہ وہ اس بیماری اور میری زندگی میں میری مدد و معاون بن سکے، میں نے اس پر اللہ کا شکر ادا کیا کہ اس نے مجھے یہ بیوی عطا فرمائی جس کی مجھے توقع بھی نہ تھی، خاص کر جب میں جسمانی اور مالی طور پر تباہ ہو چکا تھا اور اکیلا تھا لیکن میں اس نعمت کی حفاظت نہ کر سکا جو اللہ نے مجھے عطا کی تھی، کیونکہ میری حالت بہتر نہ تھی، اور میں زندگی کی سب سے افضل و بہتر اور اچھی چیز اپنی بیوی سے ہاتھ دھو بیٹھا، لیکن مجھے علم نہیں کہ میں نے اسے کیسے کھویا اور کس طرح یہ نقصان کر بیٹھا؟ میں اس کے متعلق شک کرنے لگا تھا اور اس کے بارہ میں خوفزدہ رہتا تھا، حالانکہ اس کا کوئی سبب بھی نہیں، میں رات کو اٹھتا تو مجھے اس کے متعلق عجیب و غریب سوچیں آتیں اسی طرح میں اس سے بغیر کسی سبب کے ہی بہت زیادہ جھگڑتا، میرے ذہن میں ایک آواز سی آتی جو بیوی کے بارہ میں میرے افکار اور سوچ کو خراب کر دیتی اور میں اسے جھوٹا سمجھنے لگتا اور بیوی پر کوئی اعتبار نہ کرتا اس کی کوئی غلطی دیکھتا تو اپنے آپ پر بہت جلد کنٹرول کھو بیٹھتا، اور بہت شدید مخالفت ہو جاتا، پھر اچانک ہی مجھ پر رعشہ طاری ہو جاتا اور میرے پاؤں لڑکھڑانے لگتے اور میں عجیب و غریب اشیاء کے بارہ میں سوچنے لگتا اور طبعی حالت میں بولنے کی بھی استطاعت نہ رہتی اور اپنی سوچ اور خیالات سے قصہ گھر کر لپٹنے جی میں باتیں کرنے لگتا اور خوفزدہ و پریشان ہو کر بار بار ایسے کلمات ادا کرنے لگتا ہوں جس کا معنی بھی نہیں جانتا، پتہ نہیں ایسا کیوں ہوتا ہے، اور اسی طرح میرے خیالات اور تصور میں زنا کی عجیب و غریب صورتیں اور حرام کام آتے ہیں جسے میں نے بچپن میں دیکھا تھا میں بیوی کے معاملہ میں بہت سخت ہو گیا اور غلط قسم کے شکوک کی بنا پر بھی اسے زد کوکب کرنے لگتا، اور اس پر ہاتھ اٹھانے سے باز نہیں رہ سکتا، اللہ کی قسم میں ان اشیاء کا قصد نہیں کرتا اور ایسا کرنے کے بعد بہت روتا ہوں: 1 پہلی طلاق کے بارہ میں گزارش ہے کہ: میں بہت ہی تنگی مزاج شخص ہوں میں نے اس سے دریافت کیا کہ آیا تم نے اسلام قبول کرنے سے قبل زنا کیا تھا؟ تو اس نے اثبات میں جواب دیا، چنانچہ میں سارا دن اسی سوچ میں رہا حتیٰ کہ رات کے وقت میں برداشت نہ کر سکتا اور زنا کے افکار مجھے ابھارتے رہے حتیٰ کہ مجھے اتنا غصہ آ گیا کہ میں بیڈ پر لیٹا ہوا تھا تو مجھ پر رعشہ طاری ہو کر پسینہ میں ڈوب گیا اور عجیب و غریب اور سخت قسم کے کلمات نکالنے لگا، اور بیڈ اور چارپائی پر مارنے لگا، مجھے ایک آواز آئی کہ بیوی کو طلاق دے دو



بیوی ان دنوں حیض کی حالت میں نہ تھی، لیکن بعد میں اس نے بتایا کہ وہ حائضہ تھی اور حیض کی بنا پر اس دن فجر کی نماز بھی ادا نہیں کی تھی، اور کہنے لگی کہ حیض کی حالت میں طلاق واقع نہیں ہوتی، لیکن مجھے اس معاملہ میں شک ہے اور خوفزدہ ہوں کہ یہ طلاق واقع نہ ہو چکی ہو۔ 2 دوسری طلاق: میں بالکل نارمل حالت میں تھا کہ بیوی نے مجھ سے طلاق کا مطالبہ کیا تو میں نے اسے طلاق دے دی، میرے خیال میں یہ طلاق شمار ہوگی تیسری طلاق: شک کی بنا پر بہارا آپس میں اختلاف ہو گیا اور اس عجیب و غریب احساس کی بنا پر مجھے بہت غصہ آیا اور میں عجیب و غریب اشیاء کے متعلق سوچنے لگا، اور اپنے اوپر کنٹرول نہ رکھ سکا، مجھے علم نہیں کہ میں نے ایسا کیوں کیا اور یہ کلمات کیوں کہے، اس کے بعد وہ ڈرنے لگی اور غصہ کرنے لگی، اور مجھے پھوڑنے کا ارادہ کر لیا، لیکن جب میں نے اسے ایسا کرنے سے منع کیا تو اس نے اپنے والد کو کہا کہ وہ پولیس کو بتائے کہ میں اسے زدکوب کیا کرتا تھا اس طرح پولیس مجھے پکڑ کر قید کر لے گی اور میں اپنا علاج بھی نہ کروا سکوں گا اور مجھے (200000) سوئیڈی کرونا جرمانہ بھی ادا کرنا پڑے گا، اور میری زندگی اور مستقبل تباہ ہو کر رہ جائیگا، مجھے علم ہے کہ میں اس سے براسلوک کرتا رہا ہوں اور اسے زدکوب کیا کرتا تھا، لیکن میرے لپٹنے اور کنٹرول نہ تھا، میں نے کنٹرول کی کوشش کی لیکن ناکام رہا اس کے بعد میں نے ایک عالم دین سے دریافت کیا کہ مجھے کیا کرنا چاہیے تو اس کے جواب نے مجھے اور پریشان کر دیا اس عالم دین کا کہنا تھا کہ: بیوی کی خویش کے مطابق مجھے اسے طلاق دینی چاہیے، وگرنہ وہ پولیس کو بتا دے گی، چنانچہ میں نے بیوی کو ٹیلی فون کیا اور اس سے کہا مجھے اپنے لیے پرائس ہے، میرا تکلیف دینے کا کوئی ارادہ و مقصد نہ تھا، اور تم (پولیس کو بتا کر) مجھے اذیت و تکلیف سے دوچار مت کرو، میں تجھے ابھی طلاق دینے پر تیار ہوں، لیکن شرط یہ ہے کہ تم مجھے تکلیف مت دینا، اور بیوی اور اس کے خاندان کے خوف سے کہ کہیں وہ پولیس کو نہ بتا دیں طلاق کے الفاظ بول دیے، میں مجبور تھا کہ کہیں میری زندگی تباہ نہ ہو جائے لیکن اللہ کی قسم میں اسے طلاق نہیں دینا چاہتا تھا، کیونکہ میں بیوی سے بہت محبت کرتا ہوں، اور پھر مجھے اس کی ضرورت بھی بہت زیادہ ہے، میں اس کے بغیر مر جاؤں گا کیونکہ میرا اور کوئی نہیں میں اکیلا ہوں وہی اکیلی میری مدد کرنے والی ہے اور مجھے کھلاتی پلاتی ہے، اور مجھے دوائی بھی دیتی ہے اور میری صحت کا خیال کرنے والی ہے، اسی طرح میں ہسپتال میں بھی نہیں رہ سکتا، اور نہ ہی کسی کو ملازم رکھ سکتا ہوں جو میری مدد کرے اور میرا خیال رکھے

## جواب

الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد!

اول:

سب سے پہلے تو ہماری یہی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو شفا و عافیت سے نوازے اور ہمیشہ آپ کو صحت مند رکھے، اور دنیا و آخرت میں عافیت عطا فرمائے ہم آپ کو قرآن مجید کی تلاوت کرنے، اور روزانہ بلا ناغہ صبح و شام کی دعائیں پڑھنے، اور شرعی دم استعمال کرنے کی نصیحت کرتے ہیں، اور اسی طرح آپ ڈاکٹروں سے مشورہ کرتے رہیں اور ناامید مت ہوں، کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے ہر بیماری کا علاج اور دوائی و شفا ضرور نازل کی ہے

یہ علم میں رکھیں کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی لپٹنے بندوں پر رحمت ہے کہ وہ وسوسے اور خیالات میں بندے کا محاسبہ و مواخذہ نہیں کرتا

جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"یقیناً اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے میری امت سے لپٹنے جی میں بات کرنے سے درگزر فرمایا ہے جب تک وہ اس پر عمل نہ کر لے یا پھر زبان سے ادا نہ کر دے"

صحیح بخاری حدیث نمبر (5269) صحیح مسلم حدیث نمبر (127).

اس لیے جب آپ ان وسوسوں کو ناپسند کرتے ہیں تو آپ پر کوئی گناہ نہیں، اور اسے ناپسند کرنے اور اس سے بچنے پر آپ کو اجر و ثواب ہوگا





استعمال کر سکتی تھی، بلکہ اگر توریہ فائدہ نہ دیتا تو اس کے لیے جھوٹ بولنا جائز تھا

آپ کو چاہیے کہ آپ اپنی بیوی سے معذرت کریں اور اس کے سامنے واضح کریں کہ یہ سب کچھ آپ کے ارادہ و تصرف کے بغیر ہوا ہے، اور آپ ایسے وسائل اختیار کریں جو آپ کو اپنی بیوی کو مارنے اور اذیت دینے سے روکیں، اور آپ اللہ کی اس نعمت کی قدر کریں کہ اس بیوی نے لگتنا صبر کیا ہے اور وہ آپ کا لگتنا خیال رکھتی ہے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کو شفا یابی و عافیت سے نوازے، اور آپ کو ایسے عمل کرنے کی توفیق دے جن سے اللہ راضی ہوتا ہے اور جنہیں پسند فرماتا ہے

واللہ اعلم

اسلام سوال و جواب

145240